

2122-ایام بیض کے روزے تقویم قمری کے مطابق ہیں نہ کہ شمسی کے

سوال

میں نیا نیا مسلمان ہوں اور اسلامی شعائر پر عمل شروع کیا ہے ان ہی میں سے رمضان کے روزے بھی ہیں جس کے روزہ رکھنا میں بہت سعادت مندی سمجھتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ نفلی روزے بھی رکھوں مجھے پتہ چلا ہے کہ ہر میہنہ میں (13-14-15) کے روزے رکھنا سنت ہے اور یہ وہی دن ہیں جنہیں ایام بیض کا ماجاتا ہے لہذا میں نے شمسی اعتبار سے روزے رکھے ہیں تو کیا میرا یہ عمل صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

آپ مبارکباد کے مسحت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس دین کی ہدایت دے کر آپ پر یہ احسان عظیم اور آپ کو اپنی اطاعت اور روزے رکھ کر عبادت سے لطف اندوڑ ہونے کا موقع فراہم کیا ہے یہ روزے بہت عظیم اور افضل عبادت ہے۔

آپ کے سامنے ذیل میں روزوں کے فضیلت کے متعلق مختصر سانوٹ ذکر کیا جاتا ہے:

روزوں کی بہت ہی عظیم فضیلت ہے اس کے متعلق صحیح احادیث میں جو کچھ وارد ہے اس میں یہ ہے کہ : اللہ تعالیٰ نے روزہ اپنے لئے خاص رکھا ہے اور اس کا اجر و ثواب بھی وہی عناءست کرے گا جو کہ بغیر حساب کے دو گناہ کیا جائے گا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ :

((ہر عمل کی جزا ہے) سوائے روزے کے کیونکہ روزے میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دونگا) صحیح بخاری حدیث نمبر - (1904)

(اور بیشک روزے کو برابر کوئی چیز نہیں) سنن النسائی (165/4) اور صحیح ترغیب (1/413)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے (روزے دار کی دعا و دعاؤں نہیں ہوتی)

سنن یہصی (3/345) سلسلۃ احادیث صحیح حدیث نمبر - (1797)

اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

((روزے دار کلیئے دو خوشیاں ہیں ایک تو افطاری کے وقت اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملنے گا روزے کے ساتھ خوش ہو گا)۔

صحیح مسلم (2/807)۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

((بیشک قیامت کے دن روزہ بندے کی سفارش کرے گا اور کے کا اس رب میں نے اسے کھانے اور شہوات سے روک دیا تھا تو اس کے متعلق میری سفارش قبول فرماء) مسند احمد - (174) اور بیشی نے اجمع - (3/181) میں اس کی سند کو حسن کہا ہے اور یہ صحیح ترغیب میں بھی موجود ہے۔ (1/114)۔

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزے دار کے منہ کی بو، کستوری سے بھی اچھی ہے)

صحیح مسلم۔ (807/2)

اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(روزہ ٹھال ہے اور ایسا ہختہ قلم ہے جو کہ آگ سے محفوظ رکھنے والا ہے) مسند احمد (2/402). اور صحیح ترغیب میں۔ (411/1) اور صحیح الجامع حدیث نمبر۔ (3880)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس دن کے بدے میں اس کے چہرے کو ستر سال جنم سے دور فرمادیتے ہیں)۔ صحیح مسلم۔ (808/2)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(جو ایک دن اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے روزہ رکھتا ہے اس کا اختتام بھی اس پر ہو وہ جنت میں داخل ہوگا) صحیح ترغیب۔ (412/1)

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے اس میں سے روزہ دار داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور نہیں داخل ہوگا تو جب روزہ دار داخل ہو جائیں گے اسے بند کر دیا جائے گا تو اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر۔ (1797)

اور نفلی روزے فرضی روزوں کے نفس کو مکمل کر دیتے ہیں اس کی مثال یوم عاشوراء اور یوم عرفہ اور یام بیض اور سوموار اور جمعرات اور شوال کے چھ اور محرم اور شعبان میں کثرت سے روزے رکھنا ہیں۔

اور یام بیض سے مراد مقصود ہر قمری مہینے کی۔ (13-14-15) تاریخ ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :

۔۔ آپ سے چاند کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ دیکھنے یہ لوگوں (عبادت) کے اوقات جانتے اور ج کے موسم کے لئے ہے)۔

تو سب کی سب عبادات اور عد تین (مظفہ اور جس کا خاوند نبوت ہو جائے) یہ سب کچھ قمری مہینوں پر تو آپ نے جو روزے شمسی اور میلادی تقویم کے مطابق رکھے ہیں وہ قمری مہینے کے مطابق نہیں۔ غالب طور پر مطابقت نہیں ہوتی۔ بہ حال آپ ان روزوں پر عند اللہ موجود ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس لئے کہ آپ نے یہ روزے نفلی اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے لئے رکھے ہیں۔

لیکن اگر آپ وہ اجر حاصل کرنا چاہتے ہیں جو کہ یام بیض کے متعلق خاص ہے اور جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے تو آپ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ قمری اور چاند کے مہینوں کی تقویم معلوم کریں اور اس کے مطابق روزے رکھیں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو زیادہ سے زیادہ اپنے فضل و کرم سے نوازے اور دین اسلام پر ثابت قدم

رکھے اور وہ عمل کرنے کی توفیق بخشنے جس سے وہ راضی ہوتا ہے اور آپ کو اجر و ثواب سے نوازے بیشک وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے اے ہمارے بھائی آپ روزے کی حالت میں اپنی دعاؤں میں ہمیں نہ بھولیں۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

واللہ اعلم۔